سُوْرَۃُ الْمُدَّثِّرِ

سُوْرَۃُ الْمُدَّثِّرِ مکی سورت ہے۔ اس میں چھپن (56) آیات ہیں۔

تعارف:

مدثر کے معنیٰ ہیں: چادر یا لحاف اوڑھنے والے۔ یہ حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اسماء مبارکہ میں سے ایک مبارک نام ہے۔ اس سورت میں آپ کو اس نام سے مخاطب کیا گیا ہے۔ اسی لیے اس سورت کا نام سُوْرَۃُ الْمُدَّثِّرِ ہے۔

اس سورت کی ابتدائی سات آیات سُوْرَۃُ الْعَلَقِ کی ابتدائی پانچ آیات کے بعد دوسری وحی میں نازل ہوئیں۔ پہلی وحی میں صرف یہ بتانا مقصود تھا کہ حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی نبوّت و رسالت کے اعلان کا وقت آ گیا ہے اور سُوْرَۃُ الْمُدَّثِّرِ کی ابتدائی آیات میں آپ کو فرائضِ نبوّت سے آگاہ کیا گیا اور ان کے ادا کرنے کے لیے کمربستہ ہونے کی تلقین فرمائی گئی۔

سُوْرَۃُ الْمُدَّثِّرِ کا مرکزی موضوع "اسلامی دعوت کی ابتدائی تفصیل کا بیان" ہے۔

مضامین:

سُوْرَۃُ الْمُدَّثِّرِ میں حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو فریضۂ رسالت سے متعلق اہم احکام دیے گئے ہیں۔ اس کے ساتھ آخرت کا انکار کرنے والوں کا بُرا کردار بیان کیا گیا ہے۔

جہنّم کی ہولناکی کا بیان ہے اور اہلِ جہنّم کے اہم جرائم بیان کیے گئے ہیں جس کے مطابق وہ نماز نہیں پڑھتے، مسکینوں کو کھانا نہیں کھلاتے، فضول بحثوں اور دین کا مذاق اڑانے میں مشغول رہتے ہیں اور آخرت کا انکار کرتے ہیں۔

سورت کے آخر میں قرآنِ مجید کو نظرانداز کرنے کی سزا کا بیان ہے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

عِلمی و عَملی نِکات:

1. ہمیں اپنے لباس اور کردار دونوں کو پاک وصاف رکھنا چاہیے۔ (سُوْرَۃُ الْمُدَّثِّر: 4-6)
2. کسی غرض کے بغیر دوسروں سے حسنِ سلوک سے پیش آنا چاہیے اور صرف اللہ تعالیٰ سے اجر کی امید رکھنی چاہیے۔ (سُوْرَۃُ الْمُدَّثِّر: 6)
3. نماز ادا نہ کرنا، مسکینوں کو کھانا نہ کھلانا، بے کار باتوں میں مشغول رہنا اور آخرت کا انکار کرنا جہنم میں لے جانے والے کام ہیں۔ (سُوْرَۃُ الْمُدَّثِّر: 43-46)

رُکُوْعَاتُهَا ۲	(۷۴) سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ (۴)	اٰيَاتُهَا ۵۶

سورۃ المدثر مکی ہے (آیات: ۵۶ / رکوع: ۲)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

يٰۤاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۝١ قُمْ فَاَنْذِرْ ۝٢ وَ رَبَّكَ فَكَبِّرْ ۝٣

اے چادر اوڑھنے والے (محبوب خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم)! اٹھیں پھر (لوگوں کو اللہ کے عذاب سے) ڈر سنائیں۔ اور اپنے ربّ کی بڑائی (بیان) کریں۔

وَ ثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۝٤ وَ الرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۝٥ وَ لَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ۝٦

اور اپنے کپڑوں کو (حسبِ سابق) پاک رکھیں۔ اور بتوں سے الگ رہیں (جس طرح کہ اب تک الگ رہے ہیں)۔ اور زیادہ (بدلہ) لینے کے لیے احسان نہ کریں۔

وَ لِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۝٧ فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ ۝٨ فَذٰلِكَ يَوْمَىٕذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ۝٩ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ

اور آپ اپنے ربّ کے لیے صبر کریں۔ پھر جب صُور میں پھونکا جائے گا۔ تو وہ دن بہت دشوار دن ہوگا۔ کافروں کے لیے

غَيْرُ يَسِيْرٍ ۝١٠ ذَرْنِيْ وَ مَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ۝١١ وَّ جَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ۝١٢ وَّ بَنِيْنَ

آسان نہیں ہوگا۔ اس شخص کا معاملہ مجھ پر چھوڑ دیں جسے میں نے اکیلا پیدا فرمایا۔ اور میں نے اسے بہت زیادہ مال دیا۔ اور حاضر رہنے والے

شُهُوْدًا ۝١٣ وَّ مَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ۝١٤ ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ۝١٥ كَلَّا اِنَّهٗ

بیٹے دیے۔ اور میں نے اُسے (ہر شے میں) خوب وسعت دی۔ پھر بھی وہ لالچ کرتا ہے کہ میں اور زیادہ دوں۔ (ایسا) ہرگز نہیں (ہوگا) بے شک

كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا ۝١٦ سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ۝١٧ اِنَّهٗ فَكَّرَ وَ قَدَّرَ ۝١٨ فَقُتِلَ

وہ ہماری آیتوں کا دشمن ہے۔ عنقریب میں اسے (جہنم کی) مشکل گھاٹی پر چڑھاؤں گا۔ بے شک اس نے سوچا اور بات بنائی۔ تو وہ ہلاک کیا جائے

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

كَيْفَ قَدَّرَ ﴿١٩﴾ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿٢٠﴾ ثُمَّ نَظَرَ ﴿٢١﴾ ثُمَّ عَبَسَ وَ بَسَرَ ﴿٢٢﴾ ثُمَّ اَدْبَرَ

اس نے کیسی بات بنائی؟ پھر وہ ہلاک کیا جائے اس نے کیسی بات بنائی؟ پھر اس نے دیکھا۔ پھر ماتھے پر بل لایا اور منہ بگاڑا۔ پھر اس نے پیٹھ پھیری

وَ اسْتَكْبَرَ ﴿٢٣﴾ فَقَالَ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ﴿٢٤﴾ اِنْ هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ﴿٢٥﴾

اور تکبر کیا۔ پھر کہنے لگا یہ (قرآن) صرف ایک جادو ہے جو پہلے سے چلا آرہا ہے۔ (پھر بولا) یہ (قرآن) تو صرف انسان کا کلام ہے۔

سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ ﴿٢٦﴾ وَ مَآ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ﴿٢٧﴾ لَا تُبْقِيْ وَ لَا تَذَرُ ﴿٢٨﴾ لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ﴿٢٩﴾

عنقریب میں اسے جہنم میں ڈالوں گا۔ اور آپ کو کیا معلوم جہنم کیا ہے؟ وہ (ایسی آگ ہے جو) نہ باقی رکھتی ہے اور نہ چھوڑتی ہے۔ وہ کھالوں کو جھلسا دینے والی ہے۔

عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ﴿٣٠﴾ وَ مَا جَعَلْنَآ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓىِٕكَةً وَّ مَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ

اس پر انیس (فرشتے مقرر) ہیں۔ اور ہم نے فرشتوں کو ہی جہنم کا داروغہ بنایا اور ہم نے ان کی یہ تعداد صرف کافروں کی

اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۙ لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَ يَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِيْمَانًا

آزمائش کے لیے مقرر کی ہے تاکہ اہلِ کتاب یقین کر لیں اور مومنوں کا ایمان اور زیادہ ہو جائے

وَّ لَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَ لِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّ الْكٰفِرُوْنَ

اور اہلِ کتاب اور مومن شک میں نہ پڑیں اور تاکہ وہ لوگ جن کے دلوں میں (نفاق کی) بیماری ہے اور کفار

مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

یہ کہیں کہ اس مثال سے اللہ نے کیا ارادہ فرمایا ہے؟ اسی طرح اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت عطا فرماتا ہے

وَ مَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ؕ وَ مَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ﴿٣١﴾ كَلَّا وَ الْقَمَرِ ﴿٣٢﴾ ع ۱۵

اور آپ کے ربّ کے لشکروں کو اس (اللہ) کے سوا کوئی نہیں جانتا اور یہ (جہنم کا بیان) انسان کی نصیحت کے لیے ہی ہے۔ ہرگز (جہنم کا انکار ممکن) نہیں! قسم ہے چاند کی۔

وَ الَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ﴿٣٣﴾ وَ الصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ﴿٣٤﴾ اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ ﴿٣٥﴾ نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ﴿٣٦﴾

اور رات کی جب وہ پیٹھ پھیر کر جانے لگے۔ اور صبح کی جب وہ روشن ہو جائے۔ بے شک وہ (جہنم) بہت بڑی آفتوں میں سے ایک ہے۔ انسانوں کو ڈرانے والی ہے۔

لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ ﴿٣٧﴾ كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ﴿٣٨﴾ اِلَّآ اَصْحٰبَ

اس شخص کے لیے جو تم میں سے (نیکیوں میں) آگے بڑھنا یا پیچھے رہنا چاہے۔ ہر شخص ان (اعمال) کے بدلہ گروی ہے جو اس نے کما رکھے ہیں۔ سوائے دائیں

الْيَمِيْنِ ﴿٣٩﴾ فِيْ جَنّٰتٍ ۛ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿٤٠﴾ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٤١﴾ مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ﴿٤٢﴾ قَالُوْا لَمْ نَكُ ع ۶

(ہاتھ) والوں کے۔ (وہ) جنتوں میں (ہوں گے اور) سوال کرتے ہوں گے۔ مجرموں سے۔ تمھیں کس چیز نے جہنم میں داخل کیا؟ وہ کہیں گے

مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ﴿٤٣﴾ وَ لَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ﴿٤٤﴾ وَ كُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآىِٕضِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَ كُنَّا

ہم نماز ادا کرنے والوں میں سے نہ تھے۔ اور ہم مسکینوں کو کھانا نہیں کھلاتے تھے۔ اور ہم (بھی) فضول بحث کرنے والوں کے ساتھ مشغول رہتے تھے۔ اور ہم

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٤٦﴾ حَتّٰٓى اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ﴿٤٧﴾ فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ﴿٤٨﴾ فَمَا لَهُمْ

بدلہ کے دن کو جھٹلاتے تھے۔ یہاں تک کہ ہم پر یقینی بات (موت) آگئی۔ تو انھیں شفاعت کرنے والوں کی شفاعت کوئی فائدہ نہیں پہنچائے گی۔ تو انھیں کیا ہوا ہے

عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٩﴾ كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿٥٠﴾ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿٥١﴾ بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ

کہ یہ نصیحت سے منھ موڑے ہوئے ہیں۔ گویا وہ بدکے ہوئے (وحشی) گدھے ہیں۔ جو کسی شیر سے (ڈر کر) بھاگے ہوں۔ بلکہ ان میں سے ہر شخص

مِّنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿٥٢﴾ كَلَّا ؕ بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿٥٣﴾ كَلَّآ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ﴿٥٤﴾ فَمَنْ شَآءَ

یہ چاہتا ہے کہ اسے کھلے ہوئے (آسمانی) صحیفے دیے جائیں۔ (ایسا) ہرگز نہیں (ہوگا) بلکہ (حقیقت یہ ہے کہ) وہ آخرت سے نہیں ڈرتے۔ ہرگز نہیں! بے شک یہ (قرآن) تو ایک نصیحت ہے۔

ذَكَرَهٗ ﴿٥٥﴾ وَ مَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَ اَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿٥٦﴾ ع ٢

تو جو چاہے اس سے نصیحت حاصل کرے۔ اور وہ نصیحت حاصل نہیں کریں گے مگر یہ کہ اللہ چاہے وہ (اللہ) ہی حق دار ہے کہ اس سے ڈرا جائے اور اسی کی شان ہے کہ مغفرت فرمائے۔

مشق

1 درست جواب کی نشان دہی کریں۔

(i) مدّثر کے معنیٰ ہیں:

(الف) خوب صورت (ب) باوقار (ج) چادر اوڑھنے والے (د) روشن چراغ

(ii) سُوْرَةُ الْعَلَقِ کے بعد آیات نازل ہوئیں:

(الف) سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ کی (ب) سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ کی (ج) سُوْرَةُ الدَّهْرِ کی (د) سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ کی

(iii) ہمیں پاک وصاف رکھنا چاہیے:

(الف) صرف لباس کو (ب) صرف کردار کو (ج) صرف جسم کو (د) تینوں کو

(iv) سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ کا مرکزی موضوع ہے:

(الف) اسلام کی دعوت (ب) جہاد (ج) روزہ (د) زکوٰۃ

(v) سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ کے مطابق اہلِ جہنم دنیا میں کھانا نہیں کھلاتے تھے:

(الف) والدین کو (ب) دوستوں کو (ج) اساتذہ کو (د) مسکینوں کو

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

2 مختصر جواب دیجیے۔

i. سُوْرَۃُ الْمُدَّثِّرِ کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

ii. سُوْرَۃُ الْمُدَّثِّرِ کا مرکزی موضوع تحریر کیجیے۔

iii. سُوْرَۃُ الْمُدَّثِّرِ کے علمی و عملی نِکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

iv. سُوْرَۃُ الْمُدَّثِّرِ میں جہنم میں لے جانے والے کون سے گناہ بتائے گئے ہیں؟

v. سُوْرَۃُ الْمُدَّثِّرِ کب نازل ہوئی؟

3 سُوْرَۃُ الْمُدَّثِّرِ پر تعارف اور مضامین کی روشنی میں تفصیلی نوٹ لکھیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

سرگرمیاں برائے طلبہ:

- حضرت محمد رَسُولُ اللہ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے کم از کم دس اسماء مبارکہ ترجمہ کے ساتھ یاد کیجیے۔
- وضو اور نماز کا درست طریقہ سیکھنے کی کوشش کیجیے۔
- بے کار اور فضول باتوں میں مشغول ہونا ایک مسلمان کے شایانِ شان نہیں۔ اچھا مسلمان وہ ہے جو بے کار باتوں اور بے کار کاموں سے دور رہتا ہے۔ آپ اپنی روز مرّہ کی مصروفیات کا جائزہ لے کر ان چیزوں کو ترک کر دیں جن کا نہ دنیا میں فائدہ ہے نہ آخرت میں۔

عِلمی و عَملی نِکات:

- طلبہ کو سُوْرَۃُ الْمُدَّثِّرِ کے تعارف، بنیادی مضامین اور اہم نکات پر مشتمل تفصیلی، مختصر اور کثیر الانتخابی سوالات کے امتحانی جائزہ کے لیے تیار کیجیے۔